Lesson # 97 (1-19) Surah Al-Anfaal

Root Words

الانفال ← نفل ← Extra ← وہ مال جو بغیر محنت کے
خاص اللہ کے کرم کی وجہ سے ملے - مال غنیمت

انما ← کلمہ حصر ← سوائے اسکے نہیں / زور دینے کیلئے

وجلت ← وجل ← ڈرنا ← دل کی کیفیت میں / لرزنا ۲
خوف ، خشیہ ، ڈرنا شامل ہو جائے -

تلیت ← تلی / تلو ← پڑھنا ← کتاب / قرآن کا پڑھنا
کسی چیز کے پیچھے پیچھے آنا -

CS CamScanner

يتوكلون ← وكل ← توكل ← کوشش کرکے اور پھر بھروسہ اللہ پر رکھنا۔

يبيتك ← بيت ← ایسا گھر جس میں رات گزاری جائے۔ دار

يكرهون ← كره ← طوعاً کرھاً ← ناپسندیدگی۔

يساقون ← ساق/سوق ← ڈرائیور کا گاڑی کو چلانا۔ چرواہا جیسے بکریوں کو ہانکتا ہے۔ پیچھے سے ہانکنا۔

طائفتين ← طوف ← گروہ، طواف کرنا۔

يعدكم ← وعد ← (1) وعدہ / امید دلانا۔
(2) وعید ← ڈرانا۔

ودودون ← ودد ← ودود محبت کرنے والا۔ چاہنا۔

الشوكة ← شوك ← عربی میں کانٹے کہتے۔ جمع اشواک۔ اردو کے معنی ← ہتھیار، تیزی، لڑائی، قوت، دبدبہ، شان و شوکت کہتے۔ بچھو کے ڈنگ کہتے۔

يقطع ← قطع ← کاٹنا مقطعات

دابر ← دبر ← پیچھے

تستغيثون ← غوث ← آغاز دائر کر دیا۔ فریاد حکومت کے سامنے پیش کر دی۔ غوثیہ

ممدكم ← مدد ← مدّ ← تجوید میں کھینچنا۔ مدد کرنا۔ امداد

الف ← ہزار۔ الفت کو ← الفت/محبت ڈالی گئی تو وہ ہزار بن گیا۔

مردفين ← ردف ← پیچھے آنا۔ ردیف قافیہ ← پیچھے آنے والا۔

بشریٰ ← بشر ← ایسی خبر جسکو سن کر چہرے کے گال تمتما اٹھیں

ولتطمئن ← طمان ← اطمینان / طمع۔

لیغشیکم ← غشی ← ڈھانپنا / چھپ جانا / الغاشیہ

نیند کی ابتدائی کیفیت — حواس سست

سنۃ ← وسن ← سر جھکانا اور آنکھوں پر اثر

آنکھیں بند ۔ ③ نوم ← مکمل نیند / نیند

نعاس ← اونگھ ← حواس سست + اور آنکھوں پر اثر

ولیربط ← ربط ← جوڑنا، بیٹنا [illegible]

رابطہ ← آل عمران

یوحی ← وحی ← اشارہ، وحی

الاعناق ← عنق ← گردن کیلئے

بنان ← بنن ← جوڑ جوڑ / پور پور

یشاقق ← شقق ← ① زمین شق / پھٹنا / پھٹ گئی ۔ شق القمر ۔ چاند پھٹ جانا

شقاق ← ⑤ ضد اور دشمنی کیلئے ۔ پھٹنا

فجر ← بھی پھٹنے کیلئے ۔ مادی / روحانی دونوں کیلئے ۔

العقاب ← عقب ← پیچھے کیلئے ۔ پیچھے آنے کیلئے ۔

ایڑھی کیلئے ← [illegible] عقبی دروازہ عمل کے بعد سزا پیچھے آئے گی ۔

زحفا ← زحف ← لڑائی کیلئے ۔ گھٹنوں یا سرین کے بل دھیرے دھیرے سرکنا / بڑھنا ← دشمن کو قبضہ دینے کیلئے ۔ لڑائی کیلئے

قتال ← ① جنگ / میدان جنگ ، ② ضرب ، ③ لڑائی کرنا زحفا دھیرے دھیرے ④ باس ← میدان جنگ کی [illegible]

(5) جہاد خالصتاً اللہ کے لیے (6) غاز ← جنگ سے صحیح آنا / غازی

متحرفاً ← حرف ← کنارہ / تحریف / منحرف کرنا ← کنارے
کنارے سے اپنا جگہ بدل سکتے ہیں۔
کنارے چلنا

متحیزاً ← حوز ← ملنا / کسی سے مل جانا ۔ مڑ کر واپس
آ کر جانے والا تاکہ ساتھیوں کی مدد سے دوبارہ حملہ کر سکے

رمیت ← رمی ← حج پر رمی کرنا ۔ پھینکنا / مار دینا ۔
سورۃ فیل تو دیکھو

موھن ← وھن ← کمزور کرنے والا ۔

فتح ← فتح / کامیابی / فیصلہ ۔ سے کامیابی کا پتہ
چل جاتا ہے ۔

تعودوا ← عود ← عود کر آنا ۔

فئتکم ← فئۃ ← جماعت ۔

Tafseer (1-19) سورۃ انفال . Lesson No 9?

مدنی ← 10 رکوع ← 75 آیات

نفل کی جمع ← انفال ← زائد ، زیادہ ، Extra

* غزوہ بدر پر تبصرہ
* ۲ ہجری میں غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی۔
* کفر + اسلام کی پہلی جنگ

Commentary on Jang-e-Badar

* مسلمانوں کی خامیوں کی بات غزوہ بدر میں
لے تربیت پر توجہ
* اللہ پر توکل + رسول کی اطاعت
* جنگ کرنے کے اصلی مقاصد ← حق و باطل
میں واضح کر دینا
* مال غنیمت کی تقسیم * قیدیوں کے بارے میں ہدایت
* اسلامی ریاست کا دستور

1- بدر کے مقام پر مسلمانوں نے مشرکین سے جو مال لوٹا
اس پر مسلمانوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔

* زمانہ جاہلیت میں جنگ میں ملنے والا مال ← جھگڑ
جو مال مل گیا وہ اسی کا ہے
یہی سمجھا ہوا تھا مسلمانوں میں لڑائی کی وجہ بنی
اور تین گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔

یہ اسلامی پرچم کے نیچے لڑی جانے والی اسلام
قبول کرنے کے بعد پہلی جنگ تھی۔

(1) ہم نے دشمن کا تعاقب کیا تو مال ہمارا ہوا۔
(2) ہم نے رسول کی حفاظت کی یہ سب سے اہم کام تھا۔

③ مالِ غنیمت تو ہم نے نوجوانوں کی باتوں مگر تو یہ پیارا ہے۔
کوئی بھی اپنا موقف چھوڑنے پر راضی نہ تھا۔ بدمزگی
زبانوں سے دلوں تک پہنچ گئی۔

* مسند احمد سے واقعہ ← انفال کی پہلی آیات کے حوالے جات میں
← حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
غزوہ بدر میں میرے بھائی عمیر شہید ہو گئے میں نے ان کے
مقابل سعید بن عاص کو قتل کیا اور اسکی تلوار لے کر آپ ﷺ
کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ اور میں چاہتا تھا کہ یہ تلوار مجھے مل
جائے آپ ﷺ کا حکم اسکو مالِ غنیمت میں شامل کر دو۔ ابھی میں
جمع کروا کر دور نہیں گیا تھا کہ یہ آیت نازل ہو گئی اور انہوں نے
مجھے بلا کر عطا کر دی۔

* رسول ﷺ سے پہلی اقوام پر مالِ غنیمت حرام تھا۔ وہ سارے مال
کو ایک میدان میں اکٹھا کر کے رکھ دیتے تھے تو رات کو آگ آ کر
جلا دیتی تھی۔ لیکن مسلمانوں کیلئے حلال ہے۔

* مال اللہ اور اسکے رسول کے ہیں ← سب سے اسلام ختم کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔

* اللہ سے ڈرنے کو کہا گیا ہے۔

* آپس کے تعلقات درست کرو۔ محبت کیوں نہیں رہتی۔
اللہ کا ڈر ختم، دنیا کی محبت اوپر آ جاتی ہے۔

تقویٰ + خوفِ خدا/آخرت ← بڑے بڑے جھگڑے ختم کر دیتے ہیں۔

چار باتیں
* تقویٰ * آپس کے تعلقات میں اصلاح
* اللہ کی اطاعت * رسول کی اطاعت
} مقصد صرف اللہ کی رضا / کامیاب مسلمان / اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت

عقائد کی بات ← 13 سال مکی دور میں کی۔

2۔ مومن کی مخصوص صفات

* اللہ کے نام / کے ذکر سے ← وہ لوگ لرز جاتے ہیں، ڈر جاتے ہیں۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
* اللہ کی آیات ← ایمان بڑھ جاتا ہے۔ ← سر اطاعت تسلیم خم کر دیتے ہیں۔
* ایمان کی مثال جڑ جیسی ← معمول، عمل، پتے یہ اسلام کی شاخیں بن جاتی ہیں۔

ہمارا ایمان ہر وقت ایک طرح کا نہیں رہتا کبھی بڑھتا کبھی گھٹتا ← لیکن ہمیں بڑھانے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

- حضرت عمرؓ کا ایمان نے ← انہیں فاروق بنا دیا۔
- حضرت ابوبکرؓ ← کو صدیق بنا دیا ← ان کا ایمان پوری امت کے ایمان پر بھاری ہے۔
- حضرت علیؓ ← علم کا ~~دروازہ~~ دروازہ قلعہ خیبر کو فتح کرنے والے۔

* اللہ پر بھروسہ ← تمام اعمال میں اللہ پر توکل سب کرنے کے بعد اسباب، عمل ← آخر میں توکل اللہ پر جو بہتر ہے وہ ہی کرے گا۔

3۔ ایمان جب بڑھتا ہے تو یہ لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔

قلبی ثمرات ← دلوں کا لرزنا، ڈرنا، ایمان کا بڑھنا، توکل اللہ پر

عملی ثمرات ← نماز، روزہ، قرآن کی تلاوت

مال، اولاد، جوانی، گھوڑوں، گاڑیوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔

۹۔ یہی لوگ حقیقی مومن ہیں۔ دنیا کے مال کیلئے لڑنے لگے ہیں۔ مالِ غنیمت جو صرف ایک ادنیٰ ہے۔ جبکہ بڑے بڑے درجے ہیں میرے پاس ان کیلئے اور بخشش دے جاتے ہیں۔

تفسیر مجید موحیت میں ← مومن کی تین صفات

① دل / باطن سے تعلق رکھنے والی ← ایمان، خوفِ خدا، توکل

② ظاہری تعلق ← نماز، روزہ، ③ انفاق وغیرہ

چوتھی آیت میں مومنوں کی صفات کا انعام ہے

مال کی بجائے اپنی ذات کی تربیت پر توجہ دو۔

5- آپؐ ابوسفیان کے قافلے کے تعاقب میں نکلے تھے۔
لیکن پھر ابوجہل وہاں پہنچ گیا۔
ایک گروہ کو یہ سب ناگوار گزرا → جو کمزور مسلمان تھا۔

6- ان کمزور لوگوں کو یہ ڈر رہا تھا کہ وہ موت کی طرف
ہانکے جا رہے ہیں۔

7- اللہ نے آپؐ سے وعدہ کیا کہ دونوں سے ایک گروہ تمہیں مل کر
رہے گا۔
تم ابوسفیان والا گروہ چاہتے تھے۔ زیادہ مال کم محافظ

8- دونوں گروہوں کے نکل آنے سے کفر اور حق میں
واضح فیصلہ ہو گیا کہ حق زندہ رہے گا۔ اسی لیے قافلہ
سے مڈبھیڑ کی بجائے قریش سے آنے والے دوسرے
گروہ کے ساتھ کروائی۔ تاکہ حق / باطل کا فیصلہ ہو جائے
مکہ میں جنگ کی اجازت نہیں تھی۔
مدینہ میں دی۔

9- جب تم اپنے رب سے دعا کر رہے تھے اور اللہ نے قبول
کی۔ جب آپؐ نے پوری رات دعا کی تھی اور
چادر گر گئی تھی۔
پے در پے فرشتے بھیجے اور
پہلے سے بتا دیا تھا۔

۱۵- تاکہ تمہارے دل خوش اور مطمئن ہو جائیں۔
اور مدد اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔
۱۱- سورۃ آل عمران ← آیت نمبر 150 جنگ احد
① اس طرح جنگ بدر میں مسلمانوں کو اطمینان بخشا
جنگ، خوف، ڈر میں۔
② بارش نازل کی۔
تم پاک کر دے شیطان کی نجاست دور کر دے، ہمت بڑھا کے
اور قدم خوب جما دے۔
مسلمانوں کو پانی کی کافی مقدار مل گئی + ریتلا علاقہ
قدم جم گئے۔ حوض بنا کر پانی ← نرم کر دیا۔
جمع کر لیا۔
ورنہ قدم دھنستے
مسلمانوں کا ڈر، وسوسہ ← جنگ کیسے کریں گے۔
کے پانی سے ریت جم گئی اور چلنا
۱۲- اللہ رب العزت نے اپنی فوج کو یعنی فرشتوں کو اشارہ کر دیا۔ آسان
کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں بس ایمان والوں کو ثابت قدم
رکھو۔ مسلمان خود لڑیں اپنی بہادری / جوہر دکھائیں۔
سنت الٰہی ← اللہ کے ہاتھ میں ہر چیز کا کمان ہے
جسکو جیسے چاہیں فتح دیں۔ مدد فرمائیں۔
ایمان والے پریشان نہیں ہوتے۔ حوصلہ بلند ہونا چاہیئے
* ٹیپو سلطان ← انگریز محروت تھے۔
ٹیپو سلطان نے وہ کیا کرت تھے شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی ۱۰۰ سالہ
زندگی سے بہتر ہے۔ میر جعفر / میر صادق جیسے منافقوں نے
مخبری کی تھی۔
* حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے لوگ بھی محروت تھے۔

جب معاشرے میں عدل قائم ہو تو لوگ ڈرتے نہ تھے

اگر ایسا حوصلہ آ جائے تو تم کافروں ، دشمنوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ سکتے ہو ۔

Imaan + Will-power

Story of Last Leaf

13,14 - اللہ کی مدد سے کافروں پر پکڑ اور انکی شکست ہوئی ۔ تم تو گھر سے نکلنے کو نہ تیار تھے (کمزور گروہ کی طرف اشارہ) تمہارے لیے سخت عذاب ہے ۔ اور چکھو اسکو ← قریش مخاطب

15,16 جنگ کا اصول ← اللہ سبحان و تعالی مسلمانوں کو بتا رہے ہیں ۔

لڑنے لشکر کا + سب کے ساتھ مل کر ← آہستہ آہستہ چلے گا ۔

کفار کے مقابلے میں پیٹھ نہ پھیرنا ۔ ان کی تعداد دیکھ کر ، اسلحہ دیکھ کر ، ہمت نہیں ہارنی ۔

میدان جنگ میں پیٹھ پھیرنا ← گناہ کبیرہ ہے ۔

سوائے دو وجہ کے

① فریب دینے کے لئے / جنگی چال کی خاطر ← ایک طرف ہونا / پیچھے ہٹنا روا ہے ۔

② اپنی جماعت سے مل کر قوت حاصل کرنا ۔ اسلحہ کی ، لوگوں کی تعداد کی ۔ ← ہمت نہ ہارنا ، پیچھے ہٹنا

← ان دونوں کے علاوہ کوئی میدان جنگ چھوڑے

← تو وہ اللہ کے غضب کا حقدار اور جہنم کا ٹھکانہ ہے ۔

← رسول ﷺ نے فرمایا تین گناہ ایسے ہیں کہ کوئی نیکی کچھ نہیں کر سکتی ۔

① شرک

② والدین کی حق تلفی

③ میدان قتال فی سبیل اللہ سے بھاگنا ۔

(حدیث)

حدیث

← سات بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ یہ ہے
کفر و اسلام کی جنگ میں افراد کو پیٹھ کر کے بھاگے۔

جنگ

حضرت خنسہؓ نے جب قادسیہ میں جب اپنے چار بیٹوں کو بھیجا جب جنگ کرنا تو پیٹھ پھیرنا مت۔

حضرت عمر فاروقؓ کے دور کی بات۔ چاروں بیٹوں نے شہادت پائی اور لوگوں سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ زخم سامنے کی طرف تھے تو انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

17 ← مسلمانوں تم نے نہیں قتل کیا اللہ نے انکو قتل کیا۔ مدد اللہ کی طرف سے تھی۔

غزوہ بدر کی معجزانہ فتح ← میری نصرت اور مدد نے جنگ میدان کا نقشہ بدل کر رکھ دیا۔

اسی طرح (آپ) نے نہیں پھینکا اللہ نے پھینکا ← میری قدرت کاملہ کا نتیجہ

شاہت الوجوہ ← عربی کا محاورہ ہے چہرے بگڑ جانا

بلاءً حسنا ← میدان جنگ میں اچھی آزمائش

ساری نصرت، مدد، قابلیت اللہ کی طرف سے تھا تاکہ مسلمانوں کو اچھی طرح ثابت قدم دکھاتے ہوئے ایک احسن آزمائش سے گزر سکیں۔

← غزوہ بدر نے پورے 15 سال بعد مسلمانوں کی دھاک بٹھا دی۔ (13 سال مکی + 2 سال مدینہ)

اللہ سننے + جاننے والا ہے۔

19۔ مسلمانوں + مشرکین دونوں نے جنگ سے پہلے فیصلہ کی دعا مانگی تھی۔ کہ حق کو ظاہر کرے۔

اللہ کی نصرت کے مقابلے میں کافروں کی طاقت، دولت نے کچھ فائدہ نہ دیا